

حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71264/66	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اولیس پراچہ
مفتی: سید عبد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیر	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیج کے کھانہ	باب: بیج کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

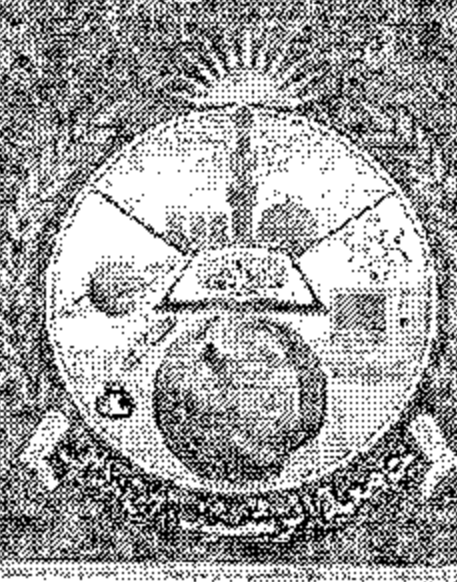
## آن لائن کمائی میں کن چیزوں کا خیال رکھا جائے؟

سوال: آن لائن کمائی میں کن کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

ابوبکر بن محمد بن عبدالمطلب

آن لائن خدمات فراہم کرنے کا عقد شرعاً اجارہ ہوتا ہے جس کے لیے مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال





رکھنا ضروری ہے:

1. جو خدمت فراہم کی جا رہی ہے وہ جائز ہو۔
2. فراہم کی جانے والی منفعت مقصود ہو، مثلاً اگر کسی نے دوسرے کو اشتہارات دیکھنے اور کلک کرنے کے لیے ملازمت پر رکھا تو یہ جائز نہیں ہوگا۔
3. فراہم کی جانے والی خدمت متعین ہو کہ کتنی مدت کام کرنا ہے یا کتنا کام کرنا ہے۔
4. اجرت متعین ہو۔

قال الحصكفي رحمته الله: "وشرطها كون الأجرة والمنفعة معلومتين؛ لأن جهالتها تفضي إلى المنازعة."  
(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 5/6، ط: دار الفكر)

قال الحصكفي رحمته الله: "وشرعا (تمليك نفع) مقصود من العين (بعوض) حتى لو استأجر ثيابا أو أواني ليتجمل بها أو دابة ليجنبها بين يديه أو دارا لا يسكنها أو عبدا أو دراهم أو غير ذلك لا يستعمله بل ليظن الناس أنه له فالإجارة فاسدة في الكل، ولا أجر له لأنها منفعة غير مقصودة من العين بزازية."

علق عليه ابن عابدين رحمته الله: "(قوله مقصود من العين) أي في الشرع ونظر العقلاء، بخلاف ما سيذكره فإنه وإن كان مقصودا للمستأجر لكنه لا نفع فيه وليس من المقاصد الشرعية، وشمل ما يقصد ولو لغيره لما سياتي عن البحر من جواز استئجار الأرض مقيلا ومراحا، فإن مقصوده الاستئجار للزراعة مثلا، ويذكر ذلك حيلة للزومها إذا لم يمكن زرعها تأمل."

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 4/6، ط: دار الفكر)

والله سبحانه وتعالى اعلم

محمد اویس پراچہ

دارالافتاء، جامعۃ الرشید

11 / جمادی الثانیہ 1442ھ

